© rasailojaraid.com

● ''کتابوں کی کتاب''　　مؤلف: مولانا الیاس احمد　　ناشر: مدرسۃ العلوم فاروقیہ ساکہ گجرات

دورِ حاضر میں میں اتنا رطب و یابس چھپ چکا ہے کہ الامان والحفیظ۔ یہی حاصل ''حاصل مطالعہ'' کے موضوع پر لکھی جانے والی کتابوں کا ہے۔ بعض لوگ صرف مصنف کہلوانے کے لیے لکھتے ہیں۔ مایوسی کی اس فضا میں بعض کتابیں تازہ ہوا کا جھونکا ثابت ہوتی ہیں۔ زیرِ نظر کتاب بھی اِنھی میں سے ایک ہے۔ محترم مولانا الیاس احمد جو کہ جامعہ فاروقیہ کراچی میں مدرس رہ چکے ہیں۔ حاصل مطالعہ کے طور پر ایک اچھا انتخاب پیش کیا ہے۔ اس میں دلچسپ اور عبرت انگیز واقعات، علمی نکات ولطائف، بصیرت افروز معلومات جمع کی گئی ہیں۔ یہ کتاب کراچی، ملتان، گوجرانوالہ، لاہور اور راولپنڈی کے اہم کتب خانوں سے دستیاب ہے۔ (تبصرہ: مشتاق احمد چنیوٹی)

● عائلی قوانین اور اختلافی نوٹ　　خطیبِ پاکستان حضرت مولانا احتشام الحق تھانوی رحمہ اللہ علیہ

ضخامت: ۴۰۰ صفحات　　قیمت: درج نہیں　　مکتبہ احتشامیہ، جیکب لائن کراچی، پوسٹ کوڈ ۷۴۴۰۰

یادش بخیر، حضرت مولانا احتشام الحق تھانوی رحمہ اللہ پاکستان کے اسلامی سیّاسین میں ایک نمایاں مقام کے حامل تھے۔ آپ نے اپنے اختیار کردہ پلیٹ فارم پر ہر ملک دشمن اور دین دشمن کارروائی کا نہایت ثابت قدمی سے مقابلہ کیا۔ آپ لادینی سیاست کے مقابلے میں ایک توانا آواز تھے۔

۱۹۶۰ء اور ۶۱ء کے لگ بھگ صدرِ پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کو ملک میں عائلی قوانین کے نفاذ کا خیال آیا۔ اس کام کے لیے انھوں نے ایک کمیشن تشکیل دیا، جس میں اس وقت کے اکابر مستغربین و متجددین اور بیگمات اپوا وغیرہ براجمان تھے۔ ملک کے دینی طبقے کو مطمئن کرنے کے لیے ایک عدد مولوی کا ہونا بھی ضروری تھا۔ چنانچہ اس مقصد کے لیے حکومت کی نظرِ انتخاب مولانا احتشام الحق تھانوی رحمہ اللہ پر پڑی۔

اس کمیشن نے بہت سی نشست و برخاست کے بعد ایک مسودہ بطور سفارش پیش کیے جانے کو منظور کیا جو کہ کئی ایک غلطیوں، کج فکریوں اور مغالطوں سے اٹا ہوا تھا۔ مولانا احتشام الحق تھانوی رحمہ اللہ نے بروقت اپنے دینی و سیاسی فرض کا استحضار کرتے ہوئے اس کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی اور تحریری و تقریری دونوں طور پر اپنے نکتۂ خیال سے سرکاری حلقوں کو آگاہ کیا۔

زیرِ نظر کتاب کا بہت کچھ حصہ اس ساری داستان کی مختلف جزئیات پر مشتمل ہے۔ ہم نے ''بہت کچھ'' کا لفظ استعمال کیا اس کی وجہ یہ ہے کہ کتاب میں '' کچھ اس سے زیادہ'' بھی موجود ہے۔ مثلاً حضرت مولانا احتشام الحق تھانوی رحمہ اللہ کے علاوہ صاحب اعلاء السنن مولانا ظفر احمد عثمانی رحمہ اللہ کے تفصیلی اختلافی اشارات، مولانا جمیل احمد تھانوی قدس اللہ سرہٗ کے اشارات، کتاب کے آخر میں نادر عکسی تبرکات، جن میں مولانا مودودی مرحوم، مولانا محمد ادریس کاندھلوی نور اللہ مرقدہٗ، مولانا عبدالحق حقانی رحمہ اللہ، مولانا بدر عالم میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر اکابر اساطین علم و عمل کی تحریرات کی عکسی نقول شامل کی گئی ہیں۔

مزید برآں کتاب میں علمائے پاکستان کے نفاذِ اسلام کی خاطر منظور کردہ شہرۂ آفاق تئیس نکات اور ان پر دستخط کرنے والے سب علمائے کرام کے دستخطوں کی عکسی نقل بھی شاملِ اشاعت ہے۔

© rasailojaraid.com